بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

قادیان میں شاملین جلسہ دعاؤں پر بہت توجہ دیں
اور اس جلسہ میں شمولیت کو اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی لانے والا بنائیں

مسلمانوں کی ہدایت کے لئے دعائیں کریں، عمومی طور پر دنیا کے حالات کے لئے بھی دعا کریں
اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو عقل دے اور وہ تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچ جائیں

اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کی آنکھیں کھولے اور یہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی مخالفت سے
باز آ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاون و مددگار بننے والے ہوں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29؍دسمبر 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کا جلسہ سالانہ شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ جلسہ کے تین دن وہاں خیریت سے گزریں اور جس مقصد کو لے کر مخلصین جماعت اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں وہ مقصد حاصل کرنے والے ہوں۔ اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنا اور اپنی عملی حالتوں کو بہتر کرنے کی کوشش کرنا۔ اور اپنی ذات تک ہی دعاؤں کو محدود نہیں رکھنا بلکہ جماعت کی ترقی کے لئے خاص دعائیں کرنا۔ مخالفین جماعت جو جماعت کو نقصان پہنچانے کے لئے دنیا کے کسی بھی حصہ میں منصوبہ بندی کر رہے ہیں، ان کے توڑ کے لئے اللہ تعالیٰ کی خاص مدد اور تائید و نصرت کے لئے دعائیں کرنا۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہر شر سے ہمیں محفوظ رکھے۔ اسی طرح مسلمانوں کی عمومی حالت اور اللہ اور اس کے رسول کے نام پر بعض گروہ اور حکومتیں جو حرکتیں کر رہی ہیں، جو ظلم کر رہی ہیں، اور مسلمان مسلمان کی جس طرح گردن زدنی کر رہا ہے، جس طرح قتل و غارت ان کی ہو رہی ہے، ان کے لئے بھی دعا کرنا آج ہمارا فرض ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر سب فریق یہ ظلم کر رہے ہیں اور ان ظلموں کی وجہ سے غیر مسلم دنیا میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اعتراض کئے جا رہے ہیں اور ان باتوں سے بھی ہم احمدیوں کے دل ہی زخمی ہوتے ہیں۔ پس اس کے لئے بھی ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس مقصد کے لئے بھیجے گئے تھے اس کے لئے بھی دعائیں کریں اور وہ مقصد ہے مسلمانوں کی ہدایت اور غیر مسلموں کو بھی اسلام کی حقیقت سے آشنا کرنا اور ان پر اسلام کی برتری ثابت کر کے انہیں اسلام کی آغوش میں لے کے آنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لے کر آنا توحید پر ان کو قائم کرنا۔ اسی طرح عمومی طور پر دنیا کے حالات کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو عقل دے اور وہ تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچ جائیں۔ آج دنیا کو مسیح موعود کے ماننے والوں کی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے مسلمان امت کو عقل دے اور یہ لوگ اس حقیقت کو سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے کو ماننے

بغیر نہ ان کی بقاء ہے نہ ان کی نجات ہے۔ اور نئے سال میں جب یہ داخل ہوں تو اس بات کو سمجھتے ہوئے داخل ہوں۔ اللہ کرے کہ ان کو عقل آ جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دُعا کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اقتباسات پیش کروں گا۔

دعاؤں کی قبولیت کے لئے ایک بنیادی اور اصولی بات بیان فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہوسکتی۔ اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بُغض نہیں رکھنا چاہئے اور دنیا اور اس کا اسباب کیا ہستی رکھتا ہے کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت کرو۔

حضور انور نے فرمایا: پس دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ سب ذاتی رنجشوں اور کدورتوں کو بھلا دیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی بھی مانگی جائے اور آئندہ کے لئے اپنے دل کو پاک صاف رکھنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جائے۔ آج جو مخالفین احمدیت اپنی مخالفانہ کارروائیوں میں بڑھے ہوئے ہیں ہمیں ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی دعاؤں کے ساتھ حاضر ہونا چاہئے۔ جب انسان بے چین ہو کر مضطر بن کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے اس سے مانگتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد کو آتا ہے۔ پس اس اصل کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور کبھی اس بات سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے۔ جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پرواہ نہیں کرتا۔ دیکھو کسی کی بیوی یا بچہ بیمار ہو یا کسی پر سخت مقدمہ آ جاوے تو ان باتوں کے واسطے اس کو کیسا اضطراب ہوتا ہے۔ ہر قسم کی اضطرار کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو کام آتی ہے وہی ہے جو دعاؤں کو سنتا ہے اور اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس قادیان والوں کو میں مخاطب ہوں کہ آج کل خاص روحانی ماحول میں مسیح موعود علیہ السلام کی بستی میں رہ رہے ہیں وہاں کچھ دن گزار رہے ہیں، اپنی نمازوں، اپنے نوافل میں ایک ایسی حالت پیدا کرنے کی کوشش کریں جو اضطرار کی حالت ہے اور عمومی طور پر تمام جماعت کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ ادھر ادھر کی باتوں کی بجائے زیادہ وقت دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزارنا چاہئے۔ بے چین ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکیں تاکہ احمدیوں کے لئے جہاں بھی حالات تکلیف دہ ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان میں بہتری لائے اور دشمن کو ناکام و نامراد کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کرلیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک کہ خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہوسکتا ہے۔ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے۔ لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے لیکن جب کہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جائے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے۔ جب خدا ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جائے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا، ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اور وہ بچ جاوے گا۔

پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے اور خدا کے غضب کو بھڑکاتی ہے۔ گناہ سے صرف خدا تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت ہٹاتی ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ دعا کے سلسلہ کو نہ توڑو اور توبہ اور استغفار سے کام لو۔ وہی دعا مفید ہوتی ہے جبکہ دل خدا کے آگے پگھل جاوے اور خدا کے سوا کوئی مفر نظر نہ آوے۔ جو خدا کی طرف بھاگتا ہے اور اضطرار کے ساتھ امن کا جویاں ہوتا ہے وہ آخر بچ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں : انسان کو چاہئے کہ کسی مشکل پڑنے کے بغیر بھی دعا کرتا رہے، کیونکہ اُسے کیا معلوم کہ خدا تعالیٰ کے کیا ارادے ہیں اور کل کیا ہونے والا ہے پس پہلے سے دعا کروتا بچائے جاؤ۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ بعض وقت بلا اس طور پر آتی ہے کہ انسان دعا کی مہلت ہی نہیں پاتا۔ پس پہلے اگر دعا کر رکھی ہوتو آڑے وقت میں کام آتی ہے۔

پھر یہ بات بیان فرماتے ہوئے کہ قرآن کریم جو ہے اس کی ابتداء بھی دعا ہے اور اس کی انتہا بھی دعا پر ہے آپ فرماتے ہیں: یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتداء بھی دعا سے ہی کی ہے اور پھر اس کو ختم بھی دعا پر ہی کیا ہے۔ سورۃ فاتحہ بھی دعا ہے اور سورۃ ناس بھی دعا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ سے مدد اور نصرت نہ ملے یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا۔ فرمایا: ایک حدیث میں آیا ہے کہ سب مُردے ہیں مگر جس کو خدا زندہ کرے اور سب گمراہ ہیں مگر جس کو خدا ہدایت دے اور سب اندھے ہیں مگر جس کو خدا بینا کرے۔ فرمایا غرض یہ سچی بات ہے کہ جب تک خدا کا فیض حاصل نہیں ہوتا تب تک دنیا کی محبت کا طوق گلے کا ہار رہتا ہے اور وہی اس سے خلاصی پاتے ہیں جن پر خدا اپنا فضل کرتا ہے مگر یاد رکھنا چاہئے خدا کا فیض بھی دعا سے ہی شروع ہوتا ہے اس کے لئے بھی دعا ہی کرنی پڑے گی۔

پھر دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ہر روز نیکیوں میں ترقی کرے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت انہی کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ ٹھہر نہیں جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق و ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ کہ میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں : مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں اور تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

پھر آپؑ ہمیں توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں :

مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے، کبھی تھکتے نہیں، سستی نہیں دکھاتے۔ اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم اور رحیم اور حیا والا صادق وفادار عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے

دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : پس جو ہتھیار اللہ تعالیٰ نے دین کی ترقی کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیا ہے وہی آپ کے ماننے والوں کو بھی استعمال کرنا ہو گا۔ یہی ہتھیار ہے جو ہمیں انشاء اللہ تعالیٰ مشکلات سے بھی نکالے گا اور دشمن کو بھی خائب و خاسر کرے گا۔ پس اس طرف ہر احمدی کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعا جو آپؑ نے امۃ مسلمہ کے لئے کی ہے پیش کرتا ہوں۔ آپؑ فرماتے ہیں:

اَے میرے رب میری قوم کے بارے میں میری دعا اور میرے بھائیوں کے بارے میں میری گریہ وزاری سن میں تیرے نبی خاتم النبیین اور گناہگاروں کے شفیع جس کی شفاعت قبول کی جائے گی کے واسطے تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب انہیں ظلمات سے اپنے نور کی طرف نکال لے۔ اَے میرے رب ان پر رحم کر جو مجھ پر لعنت کرتے ہیں اور جو میرے ہاتھ کاٹتے ہیں۔ اس قوم کو ہلاکت سے بچا اور اپنی ہدایت کو ان کے دلوں میں داخل فرما اور ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگزر فرما اور ان کو بخش دے اور ان کو عافیت عطا فرما اور ان کی اصلاح فرما اور ان کو پاک فرما ان کو ایسی آنکھیں عطا فرما جن سے وہ دیکھ سکیں ایسے کان عطا فرما جن سے وہ سن سکیں ایسے دل عطا فرما جن کو وہ سمجھ سکیں ایسے انوار عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں ان پر رحم فرما اور جو کچھ وہ کہتے ہیں ان سے درگذر فرما کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو جانتے نہیں۔ اے میرے رب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بلند مقام کے صدقے اور ان کے صدقے جو راتوں کو قیام کرتے اور صبح کے وقت جنگ کرتے ہیں اور ان سواریوں کے صدقے جو راتوں کو تیز بھاگتی ہیں اور ان سفروں کے صدقے جو ام القریٰ کی طرف کئے جاتے ہیں ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان صلح کے سامان فرما اور ان کی آنکھیں کھول اور ان کے دلوں کو منور فرما اور انہیں وہ کچھ سمجھا دے جو تو نے مجھے سمجھایا ہے اور ان کو تقویٰ کے طریق سکھا اور جو کچھ گزر چکا اس سے درگذر فرما ہماری آخری دعا یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو بلند آسمانوں کا رب ہے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا : اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کی آنکھیں کھولے اور یہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی مخالفت سے باز آ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاون و مددگار بننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دعاؤں کا حق ادا کرنے والا بنائے خاص طور پر قادیان میں شاملین جلسہ دعاؤں پر بہت توجہ دیں اور اس جلسہ میں شمولیت کو اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی لانے والا بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 29th - December - 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB